سوال

(358) کیا داڑھی کو سیاہ و سرخ مہندی ملا کر لگا سکتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا داڑھی کو کالی و سرخ مہندی ملا کر لگانے کی اجازت ہے ؟

(سائل قاری محمد رمضان ، جامع مسجد اہلحدیث عثمان بن عفان الحدیث ، ڈیرہ غازی خان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر سیاہ خضاب یا سیاہ مہندی پر سرخ مہندی کا رنگ غالب ہو تو جائز ہے ورنہ نہیں ۔ حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابو قحافہ (ابو بکر صدیق کے والد بزرگوار) کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت عالیہ میں پیش کیا گیا جب کہ ان کا سر اور داڑھی سفید پھولدار بوٹی کی طرح سفید تھی آپ ﷺ نے فرمایا :

((غیروا ہذا بشیء واجتنبوا السواد)) (2) سنن ابی داؤد باب فی الخضاب : ج 2 ص 226

''اس سفیدی کو کسی دوسرے رنگ میں بدل دو اور سیاہ خضاب سے اجتناب کرو۔ رہا حضرت حسین کا عمل تو وہ کوئی شرعی دلیل نہیں وہ ان کا ذاتی عمل ہے جیسا کہ ائمہ نے تصریح فرمائی ہے ۔

حضرت امام شافعی فرمایا :

لاَ حُجَّةِ فِي قَوْلِ أحد دون رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِن كَثُرُوا، وَلاَفِي قِيَاس وَلاَفِي شَيْء، وَمَا ثَمَّ إلَّا طَاعَة اللهِ وَرَسُوله بِالتَّسْلِيم (3) (حجۃ اللہ البالغہ ج 1 ص 157)

کہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے سامنے کسی کا قول و عمل شرعاً حجت نہیں ہو سکتا اگرچہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہو نہ قیاس میں نہ کسی اور باب دین میں اللہ تعالیٰ اور ان کے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کو تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ](#)

ج1ص859

محدث فتویٰ